۲۵ سچن رمیش تینڈولکر

تاریخ پیدائش : ۲۴؍اپریل ۱۹۷۳ء
پہلا ٹیسٹ میچ : ۱۵؍نومبر ۱۹۸۹ء بمقابلہ پاکستان
پہلا یک روزہ میچ : ۸؍دسمبر ۱۹۸۹ء

یک روزہ سنچریاں : ۴۹

یک روزہ میچوں میں ہاف سنچریاں : ۹۶

یک روزہ میچوں میں رن : ۱۸۴۲۶

ٹسٹ سنچریاں : ۵۱

ٹسٹ رن ۱۵۹۲۱

آخری ٹسٹ میچ : ۱۴؍نومبر ۲۰۱۳ء
آخری یک روزہ بین الاقوامی میچ : ۱۸؍مارچ ۲۰۱۲ء بمقابلہ پاکستان

سچن تینڈولکر کو بھارت رتن اعزاز سے نوازا گیا۔
وہ بھارت رتن پانے والے سب سے کم عمر شخص ہیں۔

اعزازات

- ارجن ایوارڈ
- راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ
- پدم شری
- مہاراشٹر بھوشن
- پدم وِبھوشن
- بھارت رتن

سچن تینڈولکر کے کارنامے ایک نظر میں

- پہلا کرکٹ کھلاڑی جس نے یک روزہ بین الاقوامی میچ میں ڈبل سنچری بنائی۔
- سب سے زیادہ ٹسٹ میچ اور یک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے۔
- بین الاقوامی کرکٹ میں سو سنچریاں بنانے والا واحد کھلاڑی۔
- ٹسٹ میچ میں پچاس سنچریاں بنانے والا واحد کھلاڑی۔
- ٹسٹ میچ میں پندرہ ہزار رن بنانے والا پہلا بلّے باز۔
- عالمی سطح پر کرکٹ میں سب سے زیادہ عالمی ریکارڈ بنانے والا۔

میرا پسندیدہ کرکٹ کھلاڑی

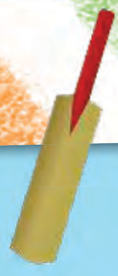

سچن کی الوداعی تقریر

سچن نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے زندگی میں ان کا ساتھ دیا۔ ان میں سچن کے والدین، خاندان کے افراد، رشتے دار، دوست، ڈاکٹر، تربیت کار، مینیجرز، اخبارات اور ٹیلی ویژن کے لوگ شامل ہیں۔

سچن! ہمیں تم پر ناز ہے

سچن کے والد پروفیسر رمیش تینڈولکر کا ۱۹۹۹ء میں انتقال ہوا۔ اس وقت ورلڈ کپ کے مقابلے جاری تھے۔ ایسے غم کے موقع پر سچن تھوڑی دیر کے لیے انگلستان سے بھارت آئے اور فوراً واپس چلے گئے۔ اس کے بعد کینیا سے میچ کے مقابلے میں انھوں نے سنچری بنائی۔ (وہ ۱۰۱ گیندوں میں ۱۴۰ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔) سچن نے اس سنچری کو اپنے والد کے نام منسوب کیا۔

سچن نے الوداعی تقریر میں اپنے استاد رماکانت آچریکر کے متعلق کہا۔

پچھلے ۲۹ برسوں میں میرے استاد نے کبھی مجھ سے یہ نہیں کہا کہ ''تم نے اچھا کھیلا۔'' کیونکہ وہ یہ سوچتے تھے کہ ان کی اس بات سے میں مطمئن ہو جاؤں گا اور محنت نہیں کروں گا لیکن اب وہ میرے کھیلوں کے بارے میں کہہ سکتے ہیں، ''بہت خوب'' کیونکہ اب میں کوئی میچ نہیں کھیلوں گا۔ البتہ میں کرکٹ دیکھتا رہوں گا کیونکہ کرکٹ ہمیشہ میرے دل میں بسا ہے۔ آپ کا بے حد مشکور ہوں آپ میری زندگی کا اٹوٹ حصہ رہے ہیں۔

سرگرمی : یہاں سچن تینڈولکر کی زندگی اور کھیل سے متعلق معلومات دی گئی ہے۔ آپ بھی اسی طرح اپنی پسندیدہ شخصیت کے تعلق سے معلومات جمع کیجیے۔

'بھارت رتن' - قومی اعزاز

'بھارت رتن' ہندوستان کا سب سے بڑا قومی اعزاز ہے۔ یہ اعزاز قومی خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔ ان قومی خدمات میں فن، ادب، سائنس، سماجی خدمات، کھیل وغیرہ شامل ہیں۔ بھارت کے پہلے صدرِ جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد نے ۲ر جنوری ۱۹۵۴ء کو اس اعزاز کے جاری کیے جانے کا اعلان کیا۔

ابتدا میں یہ سب سے بڑا قومی اعزاز انتقال کے بعد دینے کی روایت نہیں تھی لیکن ۱۹۵۵ء میں اس اعزاز کو انتقال کے بعد بھی دیے جانے کی تجویز منظور کی گئی۔ یہ قومی اعزاز ایک سال میں زیادہ سے زیادہ تین افراد کو دیا جاتا ہے۔ پہلا بھارت رتن اعزاز ۱۹۵۴ء میں ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو دیا گیا تھا۔

بھارت رتن اعزاز پانے والے چند معزز اشخاص

نمبر شمار	نام	سنہ	شعبہ
۱۔	ڈاکٹر رادھا کرشنن	۱۹۵۴ء	فلسفی
۲۔	ڈاکٹر ذاکر حسین	۱۹۶۳ء	مجاہد آزادی، دانشور
۳۔	خان عبدالغفار خان	۱۹۸۷ء	سیاست داں، مجاہدِ آزادی
۴۔	مولانا ابوالکلام آزاد	۱۹۹۲ء	مجاہدِ آزادی، سیاست داں (انتقال کے بعد)
۵۔	ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام	۱۹۹۷ء	سائنسداں
۶۔	لتا منگیشکر	۲۰۰۱ء	گلوکارہ
۷۔	سچن تینڈولکر	۲۰۱۴ء	کرکٹ کھلاڑی

(ادارہ)